سوال

عبادات کی قبولیت کےلیے عقیدہ درست ہونا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک انسان نماز پڑھتا ہے روزے رکھتا ہے حج زکوۃ اور صدقہ وخیرات کرتا ہے لوگوں کی نظروں میں متقی ہے لیکن اس کا عقیدہ توحید ٹھیک نہیں جیسا کہ بعض حضرات نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب دان اور مختار کل وغیرہ جانتے ہیں تو کیا ایسے انسان کی عبادات اللہ کے ہاں قبول ہوں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غلط عقیدے کے حامل آدمی کے ساتھ معاملہ اس کے اعمال کے مطابق ہوگا سوال ۔ میں مذکور عقائد اسلامی تعلیمات سے متصادم ہیں جن کی اصلاح ازبس ضروری ہے بصورت دیگر شرک کے ساتھ کسی عمل کے قبول ہونے کی امید نہیں رکھنی چاہیے قرآن مجید میں ہے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغفِرُ اَن یُشرَکَ بِہٖ وَیَغفِرُ مادونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشاءُ... ٤٨ ... سورة النساء

"اللہ (یہ گناہ) نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے معاف کردے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص513

محدث فتویٰ